# قومی مسئلہ
# پر
# کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان
# کا
# نقطہ نظر

---

## مختصر نوٹ

مذہب کی بنیاد پر قوم تشکیل نہیں پاتیں بلکہ قوم ایک مخصوص خطے میں رہنے والے لوگ جن کی ثقافت، زبان ایک ہو، مشترکہ معاشی مفادات ہوں، ایک مشترکہ تاریخ رکھتے ہوں اور اپنے اقتدار اعلیٰ کے مالک رہے ہوں ،اُسے قوم کہتے ہیں۔ تاریخ کے حقائق کی روشنی میں ہم پاکستانی قوم کو تسلیم نہیں کرتے ہمارے نزدیک پاکستان مختلف اقوام کا وفاق ہے ۔ جس میں سندھی، پنجابی، بلوچی ،پختون اور سرائیکی قومیں شامل ہیں. کمیونسٹ پارٹی سمجھتی ہے کہ پاکستان کے موجودہ صوبے قومی اکائیوں پر مشتمل ہیں۔
پاکستانی انتظام کے تحت علاقے جن میں کشمیر، گلگت، بلتستان آجاتے ہیں۔ وہ بھی کشمیری اور گلگتی ،بلتتی قومیں ہیں۔ اسی طرح ہمارے ساتھ اور چھوٹی چھوٹی نسلیں بھی آباد ہیں. لیکن انہیں اپنا اقتدار اعلی حاصل نہیں ہیں، اس وجہ سے انہیں قومیتیں کہتے ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی ان تمام قوموں کی حق خودمختاری بشمول حق علیحدگی چاہتی ہے اور سمجھتی ہے کہ قوموں کو یہ حق دے کر ہی پاکستان کو ایک رضاکارانہ وفاق بنایا جا سکتاہے. ان تمام قوموں کی بولیوں کو

قومی زبان کا درجہ ملنا چاہیے. اردو اور انگریزی کو رابطے کی زبانوں کا درجہ دینا چاہیے۔
پوری دنیا میں جو بھی ماکسسٹ اور لیننسٹ پارٹیاں ہیں ان سب کا یہ ہی نقطہء نظر ہے۔ ھمارا ماننا ہے کہ ھر ایک قوم کا حق خود اختیاری یونیورسل حق ہے اور اُن کو یہ حق ملنا چاہیے۔ان کی زبان کی ترقی ہو، ثقافت کی ترقی ہو، اُن کو معاشی خود اختیاری ملے.
پاکستان کے اقتدار اعلی پر غیر جمہوری غیر سیاسی قوتوں کا قبضہ ہے۔اس وجہ سے پارٹی سمجھتی ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کسی مرحلے پر بھی قائم نہیں ھو سکی۔ یہاں الیکٹو کریسی ہے۔ ووٹ تو عوام دیتی ہے لیکن جیتنے کا فیصلہ ملٹری اسٹیبلشمنٹ کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اسطرح وہ اپنی من پسند کی کٹھ پتلی حکومتیں (جوانہی کے اشاروں پر چلے) لاتی ہے ۔ اسے ہم جمہوریت نہیں سمجھتے۔
پاکستان میں قوموں کا رضاکارانہ وفاق صرف حقیقی عوامی جمہوریت کی بنیاد پر ہی قائم ہو سکتا ہے. عوامی جمہوریت انقلاب کے بغیر قائم نہیں ہو سکتی۔ عوامی جمہوریت جس کا مقصد سوشلزم کا قیام ہو۔ صرف وہی جمہوریت ہے جو ہر قوم کو یہ حق دی سکتی ہےکہ وہ جب چاہے پاکستان سے علیحدگی اختیار کرلے ۔اس حق کے حاصل ہونے کا یہ مقصد نہیں ہے کہ لازمی طور پر وفاق ٹوٹ جائے۔ مثال کے طور پر عورت اور مرد کے رشتے کو معتدل اور برقرار رکھنے کے لیے صرف مرد کو طلاق کا حق نہیں ہونا چاہیے بلکہ یہ حق عورت کو بھی حاصل ہو. اگر مرد یہ حق رکھتا ہے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہر مرد طلاق دیتا پھرے اور نئی شادی کرےپھر طلاق دے دے۔ اسی طرح عورت کو اگر طلاق کا حق ملے تو وہ روز شوہر تبدیل کرے اور طلاق لے. اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جب دونوں کو برابری کی بنیاد پر حقوق میسر ہوں گے تو متوازی رشتہ قائم رہیگا اور ایک دوسرے سے زیادتی نہیں کریں گے۔ اسی طرح جب قوموں کے پاس حق خود اختیاری حاصل ہو گی تو ایک قوم دوسری قوم کے ساتھ زیادتی نہیں کر سکے گی۔ ھر دوسری قوم کو ایک طرح کا خوف ہو گا کہ یہ اپنا خود اختیاری کا حق استعمال کرتے ہوئے وفاق سے علیحدہ نہ ہو جائے .
سوویت یونین میں کمیونسٹ پارٹی نے عملاً یہ کر کے دکھایا۔ جب روس میں کمیونسٹ پارٹی کی حکومت تھی تو روس سوویت یونین کی سوشلسٹ ریاستوں کا وفاق تھا۔ اُس میں تمام قوموں کو حق خود اختیاری حاصل تھی۔ بہت ساری

اکائیوں (صوبوں) کے اقوام متحدہ میں الگ نمائندے بیٹھتے تھے ،اور اپنی قوم کی نمائندگی کرتے تھے، وہ اپنے الگ جھنڈے کے ساتھ الگ نمائندگی رکھتے تھے.
پاکستان میں کوئی بھی صوبہ پاکستان کے پرچم کے ساتھ اپنا پرچم نہیں لہرا سکتا، لیکن سوویت یونین میں قوموں کو یہ حق حاصل تھا۔ یہی وجہ تھی کہ سوویت یونین ٹوٹنے کے وقت بغیر کسی خون خرابے یا لڑائی جھگڑے کے ھر قوم نے آزادی کا اعلان کیا تھا.
کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان اس ملک کے قیام سے لیکر آج تک قوموں کے حقوق کی جدوجہد میں اپنا لیننی کردار ادا کرتی رہی ہے۔ حتی کہ جب ابھی قومی تضاد بھی نہیں ابھرا تھا تو پارٹی نے ایک تاریخی دستاویز "پاکستان میں قومی مسئلہ" کے عنوان سے شایع کرایا۔ یہ کتاب پارٹی کے پولٹ بیورو کے میمبر کامریڈ دادا فیروز دین منصور کی لکھی ہوئی ہے جو ایک تاریخی دستاویز ہے۔